Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۴ جمادی الاوّل ۱۳۹۸ھ ۔ ۳ ہجرت ۱۳۵۷ہش ۔ ۳ مئی ۱۹۷۸ء | نمبر ۹۹

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳ ہجرت ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ (احزاب: ۵۷)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ یقیناً اس نبی (یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) پر اپنی رحمت نازل کر رہا ہے اور اس کے فرشتے بھی (یقیناً اس کے لئے دعائیں کر رہے ہیں) پس اے مومنو! تم بھی اس نبی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے رہا کرو اور (خوب جوش و خروش سے) ان کے لئے سلامتی مانگتے رہا کرو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:-

وَعَنْ اَبِیْ مُحَمَّدٍ کَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ عَلِمْنَا کَیْفَ نُسَلِّمُ عَلَیْکَ فَکَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْکَ؟ قَالَ: "قُوْلُوْا: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"

ترجمہ:- حضرت ابو محمد کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ پر سلام کس طرح بھیجا جائے اس کو تو ہم نے جان لیا ہے، لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ کلمات کہا کرو (ترجمہ) کہ اے اللہ درود بھیج محمد اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس طرح درود بھیجا تُو نے ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک تُو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت کر حضرت محمد اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس طرح تُو نے برکت کی ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام پر، بیشک تُو ہے تعریف کیا گیا بزرگ۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کا صحیح طریق

بلاشبہ آپ پر درود پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے عجیب انوار و برکات صادر ہوتے ہیں

"درود شریف اس طور پر نہ پڑھیں کہ جیسا عام لوگ طوطے کی طرح پڑھتے ہیں۔ نہ ان کو جناب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کامل خلوص ہوتا ہے اور نہ وہ حضور تام سے اپنے رسول مقبولؐ کے لئے برکاتِ الٰہی مانگتے ہیں بلکہ درود شریف سے پہلے اپنا یہ مذہب قائم کر لینا چاہیئے کہ رابطہ محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس درجہ تک پہنچ گیا ہے کہ ہرگز اپنا دل تجویز نہ کر سکے کہ ابتدائے زمانہ سے انتہا تک کوئی ایسا فرد بشر گذرا ہے جو اس مرتبہ محبت سے زیادہ محبت رکھتا تھا یا کوئی ایسا فرد آنیوالا ہے جو اس سے ترقی کریگا۔ اور قیام اس مذہب کا اس طرح پر ہو سکتا ہے کہ جو کچھ محبانِ صادق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں مصائب اور شدائد اُٹھاتے رہے ہیں یا آئندہ اُٹھا سکیں یا جن جن مصائب کا نازل ہونا عقل تجویز کر سکتی ہے وہ سب کچھ اُٹھانے کے لئے دلی صدق سے حاضر ہو اور کوئی ایسی مصیبت عقل یا قوتِ واہمہ پیش نہ کر سکے کہ جس کے اُٹھانے سے دل رُک جائے اور کوئی ایسا حکم عقل پیش نہ کر سکے کہ جس کی اطاعت سے دل میں کچھ روک یا انقباض پیدا ہو اور کوئی ایسا مخلوق دل میں جگہ نہ رکھتا ہو جو اس جنس کی محبت میں حصہ دار ہو.... پس جب اس طور پر یہ درود شریف پڑھا گیا تو وہ رسم اور عادت سے باہر ہے اور بلاشبہ اس کے عجیب انوار صادر ہوں گے۔

اور حضور تام کی ایک یہ بھی نشانی ہے کہ اکثر اوقات گریہ و بکا ساتھ شامل ہو اور یہاں تک یہ توجہ رگ اور ریشہ میں تاثیر کرے کہ خواب اور بیداری یکساں ہو جائے۔" (مکتوبات احمدیہ جلد اوّل ص۱۱)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۳ ہجرت ۱۳۵۷ھ ش
۳ مئی ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعت و غلبۂ حق کے اصل ذرائع

مامورین الٰہی جس حق کو لے کر آتے ہیں اُن میں اور اُن کے متبعین میں اُس کو دنیا میں پھیلانے یعنی دوسروں کو بھی اس کا گرویدہ بنانے کی شدید تڑپ موجزن ہوتی ہے اور وہ خدائی حکم کی تعمیل میں اُس حق کو دوسروں تک پہنچانے میں اپنی تمام صلاحیتیں اور پورا زور صرف کر ڈالتے ہیں اور انتھک جدوجہد اور پُردرد و پُرسوز دعاؤں کے ذریعہ اس راہ میں دن رات ایک کر ڈالتے ہیں۔

چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں اسلام کو دنیا میں پھیلانے اور سب انسانوں کو دینِ واحد پر جمع کر دکھانے کا جذبہ انتہائی کمال کو پہنچا ہوا تھا حتیٰ کہ انہوں نے اس راہ میں جان کی بازی لگا رکھی تھی۔ وہ کیوں نہ ایسا کرتے جبکہ انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے دینِ حق کو پھیلانے اور اسے دوسروں تک پہنچانے کا بار بار حکم مل رہا تھا جیسا کہ قرآن مجید کی درج ذیل آیات سے ظاہر ہے۔

(۱) یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَہٗ ؕ وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (المائدہ آیت ۶۸)

ترجمہ:- اے رسول! تیرے رب کی طرف سے جو (کلام) تجھ پر اُتارا گیا ہے اسے (لوگوں تک) پہنچا اور اگر تُو نے ایسا نہ کیا تو گویا تُو نے اس کا پیغام نہ پہنچایا اور اللہ تجھے لوگوں (کے حملوں) سے محفوظ رکھے گا۔ اللہ کافر لوگوں کو ہرگز (کامیابی کی) راہ نہیں دکھلائے گا۔

(۲) فَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَجَاھِدْھُمْ بِہٖ جِھَادًا کَبِیْرًا ۝ (الفرقان آیت ۵۳)

ترجمہ:- پس تُو کافروں کی بات نہ مان اور اس (یعنی قرآن) کے ذریعہ سے ان سے بڑا جہاد کر۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ نے اس خدائی حکم پر عمل پیرا ہو کر اشاعتِ حق میں اپنی پوری طاقت صرف کرنے اور جان تک کی بازی لگانے میں انتہائی کمال کو پہنچا ہوا ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کیا کہ انبیاءِ ماسبق اور اُن کی اُمتوں میں جس کی مثال نہیں ملتی۔ اور جو قیامت تک رونما ہونے والے انسانوں کے لئے اُسوۂ حسنہ کا کام دیتا رہے گا۔ خدا تعالیٰ نے اس نمونہ سے خوش ہو کر قرآن مجید میں اس کی تعریف فرمائی۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں اشاعتِ حق کی جو انتہائی شدید تڑپ موجزن تھی اور جس کی خاطر آپؐ نے اپنی تمام طاقتیں اور صلاحیتیں صرف کر ڈالی تھیں اس کا اندازہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے لگایا جا سکتا ہے جو اُس نے آپؐ کو مخاطب کر کے فرمایا:-

لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ اَلَّا یَکُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝ (الشعراء آیت ۴)

ترجمہ:- شاید تُو اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالے گا کہ وہ کیوں نہیں مومن ہوتے (یعنی اس صداقت پر کیوں ایمان نہیں لاتے)۔

نیز اشاعتِ حق کے سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جانے والی انتہائی شدید تڑپ اور لوگوں کی ہدایت یابی کے لئے آپؐ کی عدیم النظیر ہمدردی و غمخواری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مخاطب کر کے ایک اور جگہ فرمایا:-

فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰٓی اٰثَارِھِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِھٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا ۝ (الکہف آیت ۷)

ترجمہ:- کیا اگر وہ اس عظیم الشان کلام پر ایمان نہ لائیں تو تُو ان کے غم میں شدتِ افسوس کی وجہ سے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالے گا۔

اور اسی طرح صحابہؓ کے جوشِ ایمان، جوشِ تبلیغ اور اس راہ میں عظیم الشان جدوجہد اور مثالی قربانی و ایثار کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاھَدُوا اللّٰہَ عَلَیْہِ ۚ فَمِنْھُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَہٗ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا ۝ (الاحزاب آیت ۲۴)

ترجمہ: مومنوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اس وعدہ کو جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا سچا کر دیا۔ پس بعض تو ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نیت کو پورا کر دیا (یعنی اس راہ میں اپنی جان قربان کر دی) اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو ابھی انتظار کر رہے ہیں اور اپنے ارادہ میں کوئی تزلزل انہوں نے نہیں آنے دیا۔

اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرامؓ کے اس جذبہ و جوش، صدق و صفا اور اخلاص و وفا کی قدر کرتے ہوئے انہیں ایک عظیم الشان سندِ خوشنودی سے نوازا اور وہ یہ کہ اشاعتِ حق کی خاطر ان کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا میں ان سے راضی ہوں اور وہ مجھ سے راضی ہیں یعنی یہ سب رضاءِ الٰہی کے ارفع مقام پر فائز ہیں۔ چنانچہ فرمایا:-

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُھٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْھُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ وَاَعَدَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ (التوبہ آیت ۱۰۰)

ترجمہ:- اور جو مہاجرین اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے ہیں اور وہ لوگ بھی جو کامل اطاعت دکھاتے ہوئے ان کے پیچھے چلے اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ اُس نے ان کے لئے ایسی جنتیں تیار کی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ اُن میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

الغرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس حق کو دنیا میں پھیلانے اور دوسروں کو راہِ راست کی طرف لانے میں اپنی تمام صلاحیتیں اور تمام قوتیں صرف کر ڈالیں حتیٰ کہ اس راہ میں جان کی بھی پرواہ نہ کی اور دن رات ایک کر دکھایا۔ اشاعتِ حق اور لوگوں کی ہدایت یابی کے لئے آنحضورؐ کی انتہائی شدید تڑپ اور اس کے لئے عدیم النظیر جدوجہد اور پُردرد و پُرسوز دعاؤں ہی کا کرشمہ تھا کہ "لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا۔"

اس آخری زمانہ میں اسلام کو دوبارہ زندہ کرنے اور اسے ساری دنیا میں غالب کرنے کے لئے ضروری تھا کہ ایک جماعت ایسی ہو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع اختیار کرتے اور آپؐ کے اُسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اشاعتِ اسلام کی ایسی ہی تڑپ اپنے اندر پیدا کرے اور اس راہ میں اپنا تن من دھن سب کچھ قربان کر دکھائے اور پھر دنیا کی ہدایت یابی کے لئے اپنی دردمندانہ دعاؤں کو کمال تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔ ایسی جماعت کے قیام کے لئے ہی اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ چنانچہ آپ نے اشاعتِ اسلام کی یہی تڑپ اپنی جماعت کے افراد میں پیدا کر دکھائی۔ آپ کے اس عظیم الشان کارنامہ پر ہم آئندہ کسی اشاعت میں روشنی ڈالیں گے انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

غلبۂ اسلام کا حصول ہمارا مقصد ہے

جماعتِ احمدیہ پر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ اس نے تمام بنی نوع انسان کو چاہے وہ دنیا کے کسی حصہ میں بس رہے ہوں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے سایہ میں لانا ہے۔ اس عظیم مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہر مخلص احمدی کا فرض ہے کہ وہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنائے۔ پس آپ ہر مرحلہ وار ادائیگیاں کرتے جائیے۔ پاکستان اور بیرونِ پاکستان کے تمام وعدہ کرنے والے مخلصین اس کا خیال رکھیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت محسنِ اعظم سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی
حیوانوں پر رحمت و شفقت

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری فاضل سابق مبلغ ملائیشیا و مغربی افریقہ

(۲)

کتے پر رحم کی جزاء

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک شخص چلا جا رہا تھا۔ اس پر پیاس غالب ہوئی تو وہ ایک کنویں میں اترا اور اس سے پانی پیا تو باہر آ کر دیکھا کہ ایک کتا پیاس سے ہانپ رہا ہے اور پیاس کے مارے گیلی مٹی چاٹ رہا ہے اس نے دل میں خیال کیا کہ اس کتے کو بھی ایسے ہی پیاس لگی ہے جیسے مجھے لگی تھی وہ کنویں میں اترا اور اپنے موزے میں پانی بھرا اور دانتوں سے پکڑا اور اوپر چڑھ کر اس کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کتے پر رحمت کے بدلے اس کے سب گناہ بخش دیئے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جاندار کی خدمت کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر ملتا ہے۔" (بخاری)

ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک باغ میں اونٹ کو دیکھا کہ وہ بھوک سے بلبلا رہا ہے۔ حضور نے باغ کے مالک کو طلب فرما کر اسے جانوروں کو وقت پر چارہ کھلانے اور انہیں آرام پہنچانے کی تاکید فرمائی اور اس کی کوتاہی پر سختی سے تنبیہ فرمائی (ابوداؤد)

حضرت انسؓ خادم رسول صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرماتے ہیں کہ ہم جب سفر میں مسجد نبوی میں آیا کرتے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے صحن میں اپنے اونٹوں کو کھلا چھوڑ دیتے تھے (بخاری)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"الابل عز لاھلھا والغنم برکۃ [illegible]"

کہ اونٹ [illegible] ان کے مالکوں کے لئے عزت [illegible] برکت کا موجب ہیں۔ (مرقاۃ [illegible])

ایک بدکار کی بخشش

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"ان امرأۃ بغیا رأت کلبا فی یوم حار یطوف ببئر قد ادلع لسانہ من العطش فاستقت لہ بموقھا فغفر لہا"

کہ ایک بدکار عورت نے سخت گرمی کے دن ایک پیاسے کتے کو ایک کنویں پر گھومتے دیکھا کہ پیاس کی وجہ سے اس نے زبان باہر نکالی ہوئی تھی اس عورت نے اس پر رحم کھایا اور اپنے جوتے کو اپنے کپڑے کے ساتھ باندھ کر کنویں سے پانی نکالا اور کتے کو پلایا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گیا۔ اس بے زبان جانور پر اس طرح رحم کھانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بھی اس پر رحم کھایا اور اسے توبہ کی توفیق دے دی اور بخش دیا۔ (ابوداؤد و ابن ماجہ)

ابن ماجہ میں یہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص اپنے حوض سے دوسرے کے جانور کو پانی پینے دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بڑا اجر عطا فرمائے گا۔

اسی طرح ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

"عذبت امرأۃ فی ھرۃ لم تطعمھا ولم تسقھا"

کہ ایک مسلمان عورت اس لئے دوزخی ہو گئی کہ اس نے ایک بلی کو قید کر کے بھوک اور پیاس سے مار دیا تھا۔ (بخاری و مسلم)

مرغ اور گدھا

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"لا تسبوا الدیک فانہ یوقظ للصلوۃ وفی روایۃ فانہ یدعوکم للصلوۃ"

کہ مرغ کو کبھی برا نہ کہو کیونکہ وہ تمہیں نماز کے لئے جگاتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حضور نے فرمایا وہ تمہیں نماز کیلئے بلاتا ہے۔ (ابوداؤد)

اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اور روایت میں فرمایا ہے کہ جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ وہ تب بولتا ہے جب فرشتے دیکھتا ہے اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے خدا کی پناہ مانگو کیونکہ گدھا تب بولتا ہے جب شیطان کو دیکھتا یا شیطان کی طرف سے ستایا جاتا ہے۔ (بخاری۔ المنذری جلد ۳ صفحہ ۳۱)

ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے کے پاس سے گزرے:۔

"قد کوی وجھہ ویفور منخراہ من الدم فقال لعن اللہ من فعل ھذا ثم نھی عن الکی فی الوجہ والضرب فی الوجہ"

آپ نے دیکھا کہ اس گدھے کے چہرے پر گرم لوہے سے داغا گیا ہے اور کسی ضرب کی وجہ سے اس کے نتھنوں سے خون بہہ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا جس نے بھی ایسا کیا ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر لعنت کی ہے پھر حضورؐ نے چہرہ پر داغ دینے اور چہرے پر مارنے سے منع فرمایا۔ (ترمذی)

جانوروں کو لڑانے کی ممانعت

اس ضمن میں حضرت جنادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:۔

"اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم باہل قد وسمتھا فی انفھا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا جنادۃ فما وجدت عضوا تسمہ الا فی الوجہ اما ان امامک قصاص فقال امرھا الیک یا رسول اللہ"

کہ ایک مرتبہ میں بعض اونٹ حضورؐ کی خدمت میں لایا جنہیں چہرے پر ایک خاص مقام پر داغا گیا تھا۔ حضورؐ نے یہ دیکھ کر فرمایا۔ اے جنادہ کیا چہرہ کے علاوہ تجھے کوئی اور جگہ داغ دینے کے لئے نہیں ملی تھی؟ اب تمہیں اس ظلم کا قصاص ادا کرنا پڑے گا حضرت جنادہ نے عرض کیا جیسے حضورؐ فرمائیں۔ (طبرانی)

اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان عام فرما دیا کہ کوئی شخص کسی جانور کو چہرے پر نہ مارے اور نہ کوئی داغ وغیرہ دے نہ مثلہ کرے یعنی جانور کے کان۔ ناک یا دم وغیرہ کاٹے۔ نیز فرمایا۔ اونٹ۔ گھوڑوں۔ بھیڑ۔ بکریوں اور بیلوں کو خصی نہ کرو۔ (طبرانی۔ و الآثار شرح المعانی الآثار للطحاوی)

اسی طرح حضورؐ نے تصبیر البھائم اور غیرہ چوپایوں یا دوسرے جانداروں کو باندھ کر مارنے یا قتل کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔ ونھی عن التحریش بین البھائم اور حضورؐ نے جانوروں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکا کر اور غصہ دلا کر لڑانے سے بھی منع فرمایا ہے۔ (ابوداؤد۔ ترمذی و بخاری)

قصاب کو حضورؐ کی نصیحت

ایک روایت میں ہے:۔

"رای رجلا یسحب شاۃ برجلھا لیذبحھا فقال لہ یا جزار سقھا سوقا رقیقا"

کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو جو قصاب تھا دیکھا کہ وہ ایک بکری کو اس کے پاؤں سے پکڑ کر گھسیٹ رہا تھا یعنی ذبح خانہ کی طرف لے جا رہا تھا۔ حضورؐ نے اسے فرمایا اے قصاب اس جانور پر رحم کرو اور ذرا آرام سے لے جاؤ۔

ایک دوسرا شخص جانور ذبح کرنے کے لئے چھری جانور کے سامنے ہی تیز کر رہا تھا حضورؐ نے فرمایا:۔

"اترید ان تمیتھا موتتین ھلا احددت شفرتک قبل ان تضجعھا"

کہ کیا تو اس مسکین جانور کو دو مرتبہ ذبح کرنا چاہتا ہے۔ تجھے چاہئیے تھا کہ تو اسے ذبح کرنے کے لئے لٹانے سے پہلے ہی اس کی عدم موجودگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں اپنی چھری تیز کر لیتا۔ یعنی وہ اپنے سامنے بکری بیٹے نے چھری تیز ہوتے دیکھ کر تو گویا وہ ذبح ہونے سے پہلے ذبح ہو گئی ہوگی۔ پھر حضورؐ نے فرمایا:۔

"اِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا
الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ
شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ
ذَبِيْحَتَهٗ"

یعنی اے لوگو جب تم کسی جانور کو ذبح کرو تو خوش اور اچھے طریقے سے ایسی طرح ذبح کرو کہ جانور کو کم سے کم تکلیف محسوس ہو اور ذبح کرنے سے پہلے چھری کو اچھی طرح تیز کر لیا کرو اور کوشش کرو کہ جانور کو زیادہ تکلیف نہ ہو۔ (ابوداؤد و ترمذی)

پرندوں پر رحم کرو!

پرندوں کے متعلق حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے ایک روز آپ قضائے حاجت کے لئے جنگل میں گئے ہوئے تھے کہ ہم نے ایک چنڈول اور اس کے دو بچے دیکھے ہم نے دونوں بچے پکڑ لئے اس پر وہ چنڈول چاروں طرف گھومنے اور پھر پھڑانے لگی۔ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ نے فرمایا۔ کس نے اس کے بچے چھین کر اسے تکلیف دی ہے۔ اس کے بچے فوراً واپس وہیں رکھ دو! (ابوداؤد)

اسی ضمن میں حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ وہ چند نوجوانوں کے پاس سے گزرے جو ایک پرندے کو باندھ کر اس پر تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے تو انہوں نے ان نوجوانوں کو منع فرمایا اور بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی جاندار کو باندھ کر نشانہ بازی کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری)

اسی باب میں ایک اور روایت ہے کہ ایک صحابی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ان کے ہاتھ میں کسی پرندے کے دو تین بچے تھے۔ حضورؐ نے فرمایا۔ کہاں سے لئے ہیں۔ اس نے کہا کہ جھاڑی سے لایا ہوں۔ فرمایا۔ جہاں سے لائے ہو وہیں رکھ کے آؤ۔ حضرت سعد ابن ابی وقاص نے ایک مرتبہ کسی نوجوان کو مدینہ میں شکار کرتے دیکھ لیا تو اس کے کپڑے چھین لئے اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والے کی یہی سزا ہے (ابوداؤد)

حضرت سہیلؓ ابن عمرو روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ ایک ایسے نحیف اونٹ کے پاس سے گزرے جس کی پیٹھ پیٹ سے لگی ہوئی تھی اور بوجھ کی کثرت سے برا حال ہو رہا تھا حضورؐ نے دیکھ کر فرمایا۔ اے لوگو! اس بے زبان پر رحم کرو اور ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اگر سوار ہونا ہے تو بھی جانوروں کو اچھی حالت میں رکھو اور اگر کھانے کے لئے جانور ہے تو بھی اچھی حالت میں رکھو اور انہیں تکلیف نہ ہونے دو (ابوداؤد)

ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

"اِنَّ اللّٰہَ لَیَرْحَمُ
بِرَحْمَةِ الْعُصْفُوْرِ"

کہ ایک معمولی چڑیا پر بھی جو رحم کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرماتا ہے۔ (ترمذی)

گھوڑا موجب برکت ہے

حضرت عروہ البارقیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"اَلْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِيْ
نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ الْاَجْرُ
وَالْمَغْنَمُ"

کہ گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر وابستہ ہے یعنی ثواب اور برکت۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت رکھی ہوئی ہے۔

ایک اور حدیث حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین چیزیں انسان کے لئے برکت کا موجب ہیں۔ گھوڑا، عورت اور گھر۔

حضرت عبداللہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کے مال غنیمت میں سے گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر فرمایا ہے۔ (بخاری)

گھوڑوں کی خوبیوں اور ان سے محبت اور ان کی دیکھ بھال کے سلسلہ میں بہت سی احادیث ہیں۔ خصوصاً میدان جہاد میں مجاہدین کا ساتھ دینے والے گھوڑوں کے متعلق جن سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبت سے نگاہ ڈالنا بھی ان پر شفقت اور ان کی قدر و قیمت ظاہر کرتی ہے۔ گھوڑوں کی قرآن کریم میں بھی توصیف و تکریم آئی ہے۔ ان کی جبلی خوبصورتی اور طاقت کا ذکر خود ان کے خالق اکبر خدائے عزوجل نے فرمایا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ انسان کا یہ وفادار دوست جانور کامیاب انسانی زندگی کا ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ قرآن و حدیث کے علاوہ گھوڑوں پر عرب و عجم کے لٹریچر میں بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ ہمارے موجودہ امام ہمام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بھی گھوڑوں کے بارے میں وسیع علم، تجربہ اور دلچسپی رکھتے ہیں کیونکہ یہ جانور خدا کے رسول اور حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی بہت محبوب تھا۔

صحابہؓ کا نمونہ

حضرت سرورِ کائنات محسنِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیوانات اور جانداروں سے حسنِ سلوک کے بارے میں مندرجہ بالا تعلیم اور اسوۂ حسنہ کا آپ کے صحابہؓ اور امتِ مسلمہ پر کیا اثر ہوا اور کس طرح حضورؐ کے ان ارشادات کو من و عن عملی جامہ پہنایا گیا یہ کوئی کہنے کی بات نہیں ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ اپنے مطاع آقا رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح ہر سچا مسلمان ہمیشہ ہر جاندار کا حقیقی خیر خواہ اور ہمدرد رہا ہے اس دعوے کا بیان صرف ایک دو مثالوں پر اکتفا کیا جاتا ہے

فاتح مصر کا نمونہ

فاتح مصر حضرت عمرو بن العاصؓ جب مصر فتح کرنے میں مصروف تھے تو ان کے فوجی خیمہ میں کبوتروں کے ایک جوڑے نے گھونسلا بنا لیا۔ وہاں سے کوچ کے لئے جب خیمہ اکھاڑنے کا وقت آیا اور حضرت عمروؓ ابن العاص کے علم میں یہ بات لائی گئی کہ خیمے میں کبوتروں کا ایک جوڑا بھی خیمہ زن ہے اور اپنے بچوں کی آمد کی تیاری میں مصروف ہے تو حضرت فاتح مصر رضی اللہ عنہ نے کوچ کرتے وقت فراش کو حکم دیا کہ یہ خیمہ بدستور ویسے ہی چھوڑ دیا جائے اور کبوتروں کے معمول زندگی میں کوئی شخص مخل نہ ہو تاکہ یہ بھولے بھالے پیارے پرندے بے آرام نہ ہوں۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اس غلام اور معلم جرنیل کی پرندوں سے اس رحمدلی کی یادگار میں ان کے بعد ان کے اس خیمہ کے نام پر اس جگہ فسطاط نامی ایک شہر آباد ہو گیا جو اسی زمانہ سے اب تک آباد چلا آتا ہے اور لاکھوں کی آبادی پر مشتمل ہے۔ یہ خاکسار راقم الحروف کو بھی خیمہ کی وہ جگہ اور عظیم مسجد بنام مسجد عمرو ابن العاصؓ دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے جبکہ ۱۹۳۸ء میں خاکسار بسلسلہ تبلیغ قاہرہ میں مقیم تھا۔ عربی زبان میں خیمہ کو فسطاط کہتے ہیں۔

حضرت رابعہ بصریؒ نے ایک کتے کو پیاسا دیکھا تو پاؤں سے موزہ نکالا اور اوڑھنی پھاڑ کر رسی بنائی اور پانی نکال کر کتے کو پلایا۔

مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ ایک بار مع چند مریدوں کے کہیں جا رہے تھے۔ ایک تنگ گلی میں کتا لیٹا ہوا سو رہا تھا جگہ ایسی تنگ تھی کہ گزرتے تو کتے کے آرام میں خلل پڑتا۔ لکھا ہے کہ آپ مع رفقاء کچھ دیر وہاں کھڑے رہے تا وقتیکہ کتا از خود نیند سے اٹھ کر چلا گیا اور رستہ صاف ہو گیا

حدیث کے ایک بڑے امام کے متعلق آتا ہے کہ وہ شدید گرمی کے موسم میں لکھنے میں مصروف تھے کہ لکھتے لکھتے قلم پر آ کے ایک پیاسی مکھی آ کر بیٹھ گئی اور قلم کو لگی ہوئی سیاہی چوسنے لگی۔ امام صاحب نے قلم وہیں روک دیا تا وقتیکہ مکھی خود بخود سیر ہو کر اڑ گئی۔

حضرت سرور کائنات رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اور حضورؐ کے خدام کا مذکورہ بالا نمونہ اور طریق کار اس امر کا ناقابل انکار ثبوت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم انسانوں کے علاوہ حیوانوں اور دیگر جانداروں کے لئے بھی سراپا رحمت و شفقت بن کر تشریف لائے۔ ایسی رحمت جس کی کوئی انتہا نہیں اور جس کے جلوے اور تجلیات ابد تک دنیا پر اثر انداز ہوتی رہیں گی۔

یا رب صل علی نبیک دائماً
فی ھٰذہ الدنیا وبعث ثانٍ

ضروری اعلان

ماہنامہ مصباح کے لئے اشتہارات حاصل کرنے کے لئے محترم سید سجاد احمد صاحب "البلاغ ایڈورٹائزرز" رحمت بازار ربوہ کو مقرر کیا گیا ہے

امید ہے کہ بہنیں اور بھائی محترم شاہ صاحب موصوف سے پورا پورا تعاون کریں گے اور اشتہارات کے سلسلہ میں ان سے رابطہ قائم کریں گے

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مدیرہ مصباح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کیلئے مخلصانہ پیشکش

تحریک جدید کے سالِ رواں ۴۴/۴۵ میں معاونینِ خصوصی کے معیار کی قربانی کرنے والے مخلصین کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ یہ فہرست جماعت احمدیہ کراچی کی دوسری قسط ہے۔ اس سے قبل ایک قسط الفضل مورخہ ۳۰ر مارچ ۱۹۷۸ء میں شائع ہو چکی ہے۔ کراچی میں معاونین خصوصی کی تعداد تا حال ۶۲ ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

۱۔ مکرم چوہدری محمد نعیم صاحب	کراچی	-/۱,۲۰۰
۲۔ " ملک منیر احمد صاحب	"	-/۱,۱۰۰
۳۔ " بشیر احمد صاحب چیف ایڈمن آفیسر	"	-/۱,۱۰۰
۴۔ " چوہدری محمد خالد صاحب	"	-/۱,۱۵۰
۵۔ " خواجہ عبد القیوم صاحب	"	-/۱,۱۵۰
۶۔ محترمہ لیڈی ڈاکٹر محمودہ نذیر صاحبہ	"	-/۱,۰۵۰
۷۔ مکرم چوہدری فیاض احمد صاحب	"	-/۱,۰۵۰
۸۔ " مسعود احمد صاحب	"	-/۱,۰۵۰
۹۔ " ٹھیکیدار مقبول احمد صاحب	"	-/۱,۰۰۰
۱۰۔ " سیٹھ منیر احمد صاحب	"	-/۱,۰۰۰
۱۱۔ " شیخ محمود احمد صاحب	"	-/۱,۰۰۰
۱۲۔ " کرنل ایم۔ اے سعید صاحب ریٹائرڈ	"	-/۱,۰۰۰
۱۳۔ " کرنل مبارک احمد صاحب	"	-/۱,۰۰۰
۱۴۔ " ڈاکٹر سید محسن احمد صاحب	"	-/۱,۰۰۰
۱۵۔ " عزیز حسین صاحب	"	-/۱,۰۰۰
۱۶۔ " راجہ عبد المالک صاحب اسکواڈرن لیڈر	"	-/۱,۰۰۰
۱۷۔ " کیپٹن محمد سلیم احمد صاحب	"	-/۱,۰۰۰
۱۸۔ " ڈاکٹر جلال الدین صاحب	"	-/۱,۰۰۰
۱۹۔ " سرجن کمانڈر نسیم احمد صاحب	"	-/۱,۰۰۰
۲۰۔ " ریٹائرڈ لیفٹیننٹ کمانڈر عبد المومن صاحب	"	-/۱,۰۰۰
۲۱۔ " چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ	"	-/۱,۰۰۵
۲۲۔ " عبد الحفیظ صاحب بٹ	"	-/۱,۰۰۰
۲۳۔ " چوہدری کوثر احمد صاحب باجوہ	"	-/۱,۰۰۰
۲۴۔ " میجر شمیم احمد صاحب	"	-/۱,۰۰۰
۲۵۔ " چوہدری محمد سعید اللہ صاحب	"	-/۱,۰۰۰
۲۶۔ " کپتان نعمت اللہ صاحب صدیقی	"	-/۱,۰۰۰
۲۷۔ " سید محمود احمد صاحب	"	-/۱,۰۰۰
۲۸۔ " چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر	"	-/۱,۰۰۰
۲۹۔ " ذوالفقار علی صاحب مرین انجینئر	"	-/۱,۰۰۰
۳۰۔ " چوہدری عبد الماجد صاحب	"	-/۱۰۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

پتہ مطلوب ہے

۱۔ مکرمہ کنیز فاطمہ بیگم صاحبہ وصیت ملن۴۳۰ اہلیہ مکرم میر عطاء اللہ خان صاحب کراچی کا موجودہ پتہ مطلوب ہے۔ اگر وہ اس اعلان کو خود پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی صاحب کو علم ہو تو خاکسار کو ان کے پتہ سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظم تشخیص جائیداد موصیان)

۲۔ مکرم الحاج قریشی نیاز احمد صاحب ولد پیر غلام غوث صاحب دار الرحمت غربی ربوہ وصیت ۹۸۶۴ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر موصی صاحب خود یہ اعلان پڑھیں یا اور کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ھذا کو مطلع فرمائیں کیونکہ وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دُعاہائے مغفرت

۱۔ میرے والد محترم چوہدری نذیر احمد صاحب برادر اصغر چوہدری اعظم علی صاحب ریٹائرڈ سیشن جج ساکن موضع کرتو ضلع شیخوپورہ عارضہ فالج سے مختصر علالت کے بعد مورخہ ۲۱ر اپریل ۱۹۷۸ء بوقت سوا نو بجے قبل دوپہر وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم مخلص اور اپنے علاقہ کی ایک با اثر اور مقبول شخصیت تھے۔ لمبے عرصہ تک مقامی جماعت کے پریذیڈنٹ رہے۔ اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے نماز جنازہ محترم چوہدری اعظم علی صاحب نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں لائی گئی۔

احباب کرام محترم والد صاحب کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(لطیف احمد بٹر۔ کرتو۔ ضلع شیخوپورہ)

۲۔ محترمہ مہر النساء صاحبہ دختر میاں غلام حسن صاحب آف مردان و اہلیہ محترم بابو محمد اقبال صاحب سیالکوٹ شہر عرصہ تک بیمار رہنے کے بعد ۷۶ سال کی عمر میں مورخہ ۱۱ر اپریل ۱۹۷۸ء کو وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ان کی نماز جنازہ جامعہ مسجد احمدیہ سیالکوٹ میں مکرم مربی صاحب سیالکوٹ نے پڑھائی۔ مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں اسلئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر نے مورخہ ۱۲/۴/۷۸ کو بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ احباب کرام ان کے بلند درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(قاسم الدین ناظم مجالس انصار اللہ سیالکوٹ)

۳۔ خاکسار کے بہنوئی محترم چوہدری عبد الغفور صاحب لائن مین واپڈا ابن چوہدری جلال الدین صاحب کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد کافی عرصہ بوجہ کینسر علیل رہنے کے بعد مورخہ ۱۵/۴/۷۸ کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں ارفع و اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہم سب کو اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک سوگوار بیوہ اور چھ چھوٹے چھوٹے بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر اور خود کفیل ہو۔

(مسعود احمد طاہر وکالت مال اوّل تحریک جدید)

۴۔ خاکسار کی بیٹی ثمینہ کوثر جو الحاج ڈاکٹر عبد المجید خان صاحب مرحوم (صحابی حضرت مسیح موعودؑ) آف کوئٹہ قلات کی پوتی تھی مورخہ ۱۵ر اپریل ۱۹۷۸ء صبح ۹½ بجے لمبی بیماری کے بعد لاہور میں وفات پا گئی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ کی عمر وفات کے وقت تقریباً ۱۸ سال تھی۔ لمبی اور تکلیف دہ بیماری میں بڑے صبر و تحمل اور راضی برضائے الٰہی رہنے کا بڑا اچھا نمونہ پیش کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے اور ماں باپ بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مرحومہ نسیم احمد صاحب آف نسیم سٹیل فکسر ٹریننگ سنٹر لاہور کی ہمشیرہ تھی انہوں نے اس کی خدمت میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

(عبد الرشید کوثر آف شیزان انٹرنیشنل بند روڈ۔ لاہور)

۵۔ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 45/P ضلع رحیم یار خان کے صاحبزادے اور مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب سابق قائد خدام الاحمدیہ رحیم یار خان کے برادر اصغر مکرم محمد اکرم صاحب ۹/۴/۷۸ بوقت ۱½ بجے شب اچانک وفات پا گئے۔ اسی روز گاؤں میں مرحوم کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

وفات کے وقت مرحوم کے برادر اکبر محمد اشرف صاحب کاروباری سلسلہ میں گاؤں سے باہر تھے۔ انہیں اگلے روز اس وقت اطلاع ملی جب مرحوم کو سپرد خاک کر دیا گیا تھا۔ بوڑھے والدین اور بہن بھائیوں کے لئے یہ ایک بہت بڑا صدمہ ہے۔ مرحوم ۲۵ سالہ صحتمند نوجوان اور بہت سی خوبیوں کا مالک تھا۔ اپنی خاموش طبع کے سبب خاص و عام میں مقبول تھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ سوگوار والدین، بہنوں اور بھائیوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔ (حمید احمد اسکر سیکرٹری مال آف مسجد نور مری روڈ راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالسِ خدّام الاحمدیہ کے لئے ضروری اطلاعات

۲۴ ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس :- مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام سالانہ مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲ مئی سے ۲۶ مئی ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق تمام مجالس کی نمائندگی اس کلاس میں لازمی ہے۔ قائدین کرام اور صدران جماعت سے گذارش ہے کہ وہ اپنی مجلس کے نمائندے کے نام سے مرکز کو جلد تر اطلاع فرماویں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

خدام کے سالانہ مرکزی امتحانات :- خدام کے سالانہ مرکزی امتحانات انشاء اللہ تعالیٰ ۱۶ جون اور ۲۳ جون کو ہو رہے ہیں خدام بھرپور تیاری کریں۔ (مہتمم تعلیم)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی سال ۱۹۷۸ء :- عنوان:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سفرِ ہجرت مدینہ تک۔ الفاظ:- آٹھ ہزار سے دس ہزار تک۔ آخری تاریخ:- ۳۱ جولائی ۱۹۷۸ء۔ تمام شہری مجالس بھرپور حصہ لیں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام :- ماہ مئی میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "رازِ حقیقت" مقرر کی گئی ہے اور "مسیح ہندوستان میں" ماہ جون کے لئے۔ خدام ان کتب کا مطالعہ فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدینِ مجالس اور ناظمینِ اطفال متوجہ ہوں :- یکم تا ۱۰ مئی عشرہ وصولی وقفِ جدید "دفتر اطفال" منایا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں قائدینِ مجالس اور ناظمینِ اطفال سے گذارش ہے کہ دورانِ عشرہ کوشش فرمائیں کہ آپ کی مجلس کا ہر بچہ اور بچی اس بابرکت تحریک میں شامل ہو۔ کم از کم شرح چندہ ایک روپیہ ماہانہ فی طفل ہے۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدینِ کرام توجہ فرماویں :- جن مجالس میں ابھی تک سال ۷۹-۱۹۷۸ء کے لئے قائد کا انتخاب نہیں ہوا براہِ کرم انتخاب جلد از جلد کروا کر رپورٹ مرکز کو ارسال فرماویں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایوانِ محمود میں کھیلوں کا اہتمام :- شعبہ صحتِ جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام ایوانِ محمود میں بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور کیرم بورڈ کی کھیلوں کا انتظام ہے۔ یہ انتظام خدام کے اندر کھیل اور ورزش کے شوق کو اجاگر کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدام اس موقع سے استفادہ کریں گے اور روزانہ تشریف لا کر اپنے کھیل کے معیار کو بلند کریں گے۔ عنقریب بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور کیرم بورڈ کے آل ربوہ ٹورنامنٹ بھی منعقد کروائے جائیں گے۔ (مہتمم صحتِ جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وصولی کی آخری تاریخ ـــــــ ۷ مئی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ) کی جملہ رقوم کے مرکز میں داخل خزانہ ہونے کی آخری تاریخ ۷ مئی مقرر کی گئی ہے متعلقہ عہدیدار اصحاب وصولی کی کوششیں جاری رکھیں اور ۷ مئی کی دوپہر تک جملہ وصول شدہ رقوم داخل خزانہ کروا کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد - ربوہ)

الحاج شیخ محمد عبد اللہ صاحب قادیانی کی وفات

برادرم مکرم الحاج شیخ محمد عبد اللہ صاحب قادیانی یکم مئی ۱۹۷۸ء کو ساڑھے آٹھ بجے صبح بمقام فیصل آباد حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار محمد اسمٰعیل دیال گڑھی۔ ربوہ)

درخواست دعا

عاجز کی دائیں ٹانگ پر بیماری کے نتیجہ میں گھٹنے میں جو فریکچر ہو گیا تھا اس پر تین پلستر لگ چکے ہیں۔ تیسرا پلستر اتارے جانے کے بعد اب عنقریب چوتھی بار پلستر لگایا جا رہا ہے مخلصینِ سلسلہ کی دعاؤں کی برکت سے خدا تعالیٰ کے فضل سے درد سے تو بہت حد تک افاقہ ہے لیکن ٹانگ ابھی بہت زیادہ کمزور ہے۔ چلنے سے معذور ہوں۔ احبابِ جماعت دعا جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ عاجز کو مکمل صحت عطا فرمائے اور چلنے پھرنے کے قابل بنائے نیز سارے مریضوں کو کامل شفا عطا فرمائے۔

(رانا عبد الکریم خان شاہد کاٹھ گڑھی۔ بیڈ ۲۱ ریڈیم وارڈ میو ہسپتال لاہور)

ولادت

مکرم چوہدری بشیر اللہ صاحب قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تین لڑکیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب صدر جماعتِ احمدیہ مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ نیک، صالح خادمِ دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد چہارم

لجنہ اماء اللہ کی تاریخ کی جلد چہارم جو ۱۹۶۲ء سے ۱۹۷۷ء تک کے حالات پر مشتمل ہے شائع ہو گئی ہے۔ قیمت فی جلد بیس روپے ہے۔ تمام بہنوں کو چاہیئے کہ جلد سے جلد کتاب خرید لیں تا ان کے پاس مکمل سیٹ تاریخ کا ہو جائے۔ تاریخ لجنہ جلد اول، دوم ختم ہو چکی ہے جلد سوم کے صرف چند نسخے باقی ہیں۔ لجنات اپنا اپنی لجنہ میں کتاب منگوانے کی تحریک کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دواخانہ حکیم نظام جان کی دوائیں

حبّ اٹھرا	کورس	۲۵/- روپے
نرینہ اولاد گولیاں	کورس	۳۰/- "
زدجام عشق	ایک ماہ کی خوراک	۴۰/- "
تریاقِ معدہ	شیشی	۵/- "

انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

ھُوَ الشَّافِی
نرخنامہ ادویہ

حبوب مفید اٹھرا	۲۸/-
اکسیر اولاد نرینہ	۳۰/-
تریاقِ معدہ	۲/-، ۴/-، ۱۲/-
اکسیر پائیوریا	۴/۵۰
مفید منجن	۲/۲۵
تریاق بواسیر	۱۰/-

(علاوہ محصول ڈاک)

ناصر دواخانہ۔ گولبازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴